



سوال

(310) دبر میں وطی کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کی دبر میں جماع کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا جو شخص ایسا کرے اس کے لئے کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں وطی کرنا کبیرہ گناہ اور قبیح ترین معصیت ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

((ملعون من أتى امرأة فی دبرها)) (سنن أبی داؤد)

”وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں وطی کرے۔“

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((لا ینظر اللہ الی رجل أتى رجلاً أو امرأة فی الدبر)) (جامع الترمذی)

اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت کی دبر میں وطی کرے۔“

جو شخص ایسا کرے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور خالص توبہ کرے، خالص توبہ کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس گناہ سے رک جائے، اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے عذاب کے خوف سے اسے چھوڑ دے، جو کچھ پہلے ہوا اس پر ندامت کا اظہار کرے۔ آئندہ ایسا نہ کرنے کا سچا عزم کرے اور اعمال صالحہ کثرت سے بجالائے، جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی توبہ کو شرف مقبولیت سے نواز دیتا ہے اور اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝۸۲ ... سورة طہ

”اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے اور پھر سیدھے راستے پر چلے یقیناً اس کو میں بخش دیتا ہوں۔“



اور سورۃ الفرقان میں فرمایا:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلِنَ أَعْمَاءًا ۖ يُضْغَعَت لَهَ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهَا مُهَانًا ۖ ۱۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ ۲۰ ... سورة الفرقان

”اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو شخص یہ کام کرے سخت گناہ میں مبتلا ہوگا، قیامت کے دن اس کو دو گناہ عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور سچے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا، اور اللہ تعالیٰ تو بخشنے والا مہربان ہے۔“

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

((إن الإسلام يهدم ما كان قبله وأن الهجرة تهدم ما كان قبلها)) صحیح مسلم

”اسلام سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔“

اس مضمون کی آیات و احادیث اور بھی بہت ہیں۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق دہر میں وطی کرنے والے پر کوئی کفارہ نہیں ہے اور نہ اس سے اس کی بیوی ہی اس پر حرام ہوتی ہے بلکہ وہ اس کی عصمت میں باقی رہتی ہے ہاں البتہ بیوی کو بھی چاہیے کہ اس بہت برے کام کے سلسلے میں وہ اپنے شوہر کی بات نہ مانے اس سے رک جائے اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو فوج نکاح کا مطالبہ کرے، ہم اس برے کام سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 286

محدث فتویٰ